نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کے ضرررساں کیڑوں کے کنٹرول کیلئے حکمت عملی جاری کردی

لاہور:**10 مئی 2026**: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کپاس کے کاشتکار بوائی سے قبل زراعت توسیع یا پیسٹ وارننگ کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے بیج کو زہر آلود کرلیں۔کپاس کی کاشت کیلئے محکمہ زراعت پنجاب کی منظور شدہ اقسام کا صحتمند بیج استعمال کریں۔اگیتی کپاس پر گلائی فوسیٹ کا سپرے کاشت کے 25 دن کے اندر لازماً مکمل کرلیں۔گرمی کی شدت زیادہ ہونے کے باعث گلائی فوسیٹ کا بے دریغ استعمال پھولوں کے گرنے کا باعث بنتا ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ کاشتکار اگیتی فصل کی ہفتے میں دوبار پیسٹ سکاؤٹنگ لازماً کریں۔اس کے علاوہ متبادل میزبان فصلات جیسے بینگن،کھیرا،کدو،حلوہ کدو،ٹماٹر، مرچ، بھنڈی اور مونگ وغیرہ پر باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں تاکہ ان فصلوں پر رس چوسنے والے کیڑوں کا تدارک یقینی بنایا جا سکے۔کپاس کی فصل پر سفید مکھی کے حملے سے بچاؤ کیلئے 15 تا 20 پیلے چپکنے والے کارڈز فی ایکڑ لگائیں اور 15 دن کے وقفے سے چپکنے والا گلو دوبارہ لگائیں۔سفید مکھی کے خلاف زہر پاشی نقصان کی معاشی حد 5 بالغ یا بچہ یا دونوں ملا کر 5 عدد فی پتا ہو تو محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی ماہرین کے مشورہ سے کریں۔اگر فصل پر تھرپس کا حملہ مشاہدہ میں آئے تو چھوٹے پودوں کو پانی لگائیں یا پانی کا سپرے کریں۔بارش کے بعد کپاس پر سبز تیلے کا حملہ بڑھنے کا امکان ہوتا ہے۔اس ضمن میں اگر نقصان کی معاشی حد 1 بالغ یا بچہ فی پتا ہو تو مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے سپرے کریں۔کپاس کے کھیت کے قریب کاشتہ جنتر اور برسیم وغیرہ پر لشکری سنڈی کے انڈوں کے ڈھیر کو تلاش کر کے تلف کردیں۔

☆☆☆☆☆